اخلاص

ابن مردویہ یزید الرقاشی سے نقل کرتے ہیں:

ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا ہم اپنا مال دیتے ہیں اس لیے کہ ہمارا نام بلند ہو، اس پر ہمیں کوئی اجر ملے گا؟

حضورؐ نے فرمایا: نہیں۔

اس نے پوچھا: اگر اللہ کے اجر اور دنیا کی ناموری دونوں کی نیت ہو؟

آپؐ نے فرمایا: ان اللہ تعالیٰ لا یقبل الا من اخلص لہ، اللہ تعالیٰ کوئی عمل بھی قبول نہیں کرتا جب تک وہ خالص اسی کے لیے نہ ہو۔

پھر یہ آیت تلاوت فرمائی: الا للہ الدین الخالص، خبردار دین خالص اللہ کا حق ہے۔

(تفہیم القرآن، جلد ۴، ص ۳۵۷)

(خیر خواہ)